۲۸ ۔ خدا اپنی موجودگی کا ثبوت دےتا ہے

انسان ہمےشہ سے خدا کی موجودگی کو ثابت کرنے ےا جھٹلانے کی کوشش کر رہا ہے ۔ فلسفہ ہمےں بتاتا ہے کہ اس کو کسی بھی طرےقے سے ثابت نہےں کےاجاسکتا ہے ۔ تاہم جو خدا پر اےمان رکھتے ہےں انہوں نے اس کا تجربہ حاصل کےا ہے ۔ جوکہ اےک غےر ےقےنی ثبوت ہے ۔ اےماندارون کا کہنا ہے کہ تخلےق خود اس بات کا ثبوت ہے کہ خدا موجود ہے ۔ خدا انسان کو اس کی حکمت مےں پھنساتا ہے ۔ جبکہ دوسری طرف وہ صدےوں سے ان مقاصد کی دستاوےز بنانے مےں مصروف ہے ۔ اب آخری دنوں مےں ہم دےکھتے ہےں کہ انسان خدا کی موجودگی کو ثابت ےا جھٹلا نہےں سکا ۔ مگر خدانے خود اپنی موجودگی کو ثابت کےا ۔

آج خدا انسان کو اس بات کی اجازت دےتا ہے کہ وہ دےکھے کہ اس کے پلان مےں کس قدر ربطہ پاےا جاتا ہے ۔ جےسے ہی ہم اس پرنگاہ کرتے ہےں ،تو ہم خوفِ خداسے سمٹ جاتے ہےں ۔ بائبل مقدس ان اقسام مےں سے اےک بھاری مجموعہ ہے ۔ مثال کے طور پر ابراہام ےہودےوں کا باپ جو خدا کا مقبولِ نظر تھاجس سے اس نے عظےم وعدہ کےاکہ مےں تجھے "تمام قوموں کا باپ" (پےدائش ۷۱:۴) بناؤں گا ۔ خدانے ابراہام سے کہا کہ اپنے بےٹے اضحاق کی قربانی دے ۔ ےہ چےز خدا کے بےٹے ےسوع مسےح کی قربانی کی نماےندگی کرتی ہے ۔ اضحاق کی بےوی ربقہ جس سے وہ بہت پےار کرتا تھا ۔ اس نے ربقہ کو اپنی دلہن بنانے کے لئے بہت سال انتظار کےا ۔ ےہ وہ دلہن ہے جس کا دلہا ےسوع مسےح کب سے اُس کا انتظار کر رہا ہے ۔

ربقہ اےک پرکشش عورت تھی اور اسے تےار ہونے مےں وقت لگا ۔ اسی طرح سچی کلےسےائ اس نبوت کو پورا کرنے کے لئے پہلے ہی ۲۰۰۰سال سے تےار ہو رہی ہے ۔ "اور اےک اےسی جلال والی کلےسےائ بنا کر اپنے پاس حاضر کرے جس کے بدن مےں داغ ےا جھری ےا کوئی اےسی چےز نہ ہو بلکہ پاک اور بےعےب ہو" ۔ (افسےوں ۵:۷۲)

جب ےہودےوں نے مصر کی غلامی سے رہائی پائی تو وہ خدا کی پرستش کرنے کے لئے بےابان مےں گئے ۔ (خروج ۷:۴۱)

جےسا کہ انہوں نے اسرائےل مےں داخل ہونے کے لئے بےابان کا سفر کےا ۔ وہ جلد ہی اس ملک مےں پہنچ سکتے تھے مگر انہوں نے خدا کے خلاف بغاوت کی ۔ اور خدا کی پےروی مےں فرمانبرداری کے ساتھ چلنے کی بجائے اپنی راہےں اختےار کےں۔ بالکل اسی طرح کلےسےائ ےعنی مسےح کی دلہن بغاوت ،ضدی اور دنےاوی چےزوں کو نہ چھوڑنے کی وجہ سے بھٹک رہی ہے۔ ربقہ کے باپ کی طرح کلےسےائ کے راہنما اس کی تےاری مےں تاخےر کے ذمہ دار ہےں ۔

خےمہ اجتماع مسےحی نجات کی نماےندگی کرتا ہے ۔ جس کا اےک کمرہ مقدس مقام کہلاتا تھا ۔ اس مےں سردار کاہن کے علاوہ کوئی داخل نہےں ہو سکتا

تھا ۔ کےونکہ اگر کوئی اور داخل ہو گا تو وہ مر جائے گا ۔ صرف کاہن ہی لوگوں کے گناہوں کی معافی کے لئے جانوروں کا خون چھڑکتا تھا ۔ جب ےسوع دنےا کے گناہوں کی معافی کے لئے برے کے طور پر قربان ہوا ۔ بائبل مقدس ہمےں بتاتی ہے

کہ اس وقت ہیکل کا پردہ پھٹ کر دو ٹکڑے ہو گیا ۔(متی ۱۵:۳۷)

پس یسوع مسیح کے صلیب پر خون بہانے کے باعث ہر کوئی خدا کی حضوری میں داخل ہوسکتا ہے اور اب وہ مرے گا نہیں جیسا کہ خیمہ اجتماع میں ہوتا تھا ۔بلکہ وہ ابدی زندگی حاصل کرے گا ۔خدانے موسیٰ کو شریعت دی کہ لوگ اس پر عمل کریں ۔اور جب خدانے دیکھا کہ انسان اس پر عمل کرنے کے قابل نہیں تب خدا اُن کے دلوں اور دماغوں میں محبت کی نئی شریعت ڈالی ۔اب جسمانی ختنہ کے بجائے روح القدس اپنی دودھاری تلوار سے گناہ کو ہمارے دل سے کاٹتا ہے ۔(عبرانیوں ۴:۱۲)

اسرائیلیوں نے مصر میں موت سے بچنے کے لئے اپنے دروازوں کی چوکھٹوں پر خون لگایا ۔یہ یسوع کا خون ہے جسے ہم اپنے دل کے دروازوں پر لگا کر موت سے بچ سکتے ہیں۔یسوع مسیح ہمارا سردار کاہن ہے ۔وہ خدا کی حضوری میں داخل ہوا اور ہماری شفاعت کر تا ہے (رومیوں ۸:۳۴)۔ چونکہ ہم نے گناہ سے رہائی پائی اس لیے ہم اب آزادی سے اس کی پرستش اورتمجید کر سکتے ہیں ۔بالکل ایسے ہی جیسے اسرائیلیوں نے مصر کی غلامی سے چھٹکارا کے وقت کی ۔

ہم کروبیوں کی طرح ہاتھ اٹھا کر خدا کی تمجید کر سکتے ہیں جیسا کہ وہ مقدس مقام میں ہاتھ اٹھائے عہد کے صندوق کی حفاظت کرتے تھے۔

(عبرانیوں ۹:۵)ہم گناہ اور موت کی شریعت سے آزاد ہوئے۔ (رومیوں ۸:۲)

ایک اچھا استاد اپنے شاگردوں کو سبق دینے کے لئے تختہ سیاہ اور مثالوں کا استعمال کرتا ہے ۔تمام جہانوں کا بزرگ استاد دنیا کی ابتدا سے اپنے چنے ہوئے لوگوں کے تجربات کی مثالوں سے حق کا سبق دے رہا ہے ۔ ہم نے دیکھا کہ وہ ہمیں اس سبق سے کیا سکھانے کی کوشش کر رہا ہے ،وہ اپنی موجودگی کو ثابت کرتا ہے ۔